Lesson-13

(Notes)

كم يضيعون اوقاتهم فی اللهوا واللعب

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه15-18)

ماذا يفيد الأمة علم كالبحار في السعة، وكالجبال في العظمة، والقلوب منه فارغة، والجوارح منه خالية، وأثره في الحياة مفقود؟.

ماذا ينفع البشرية من علوم كالجبال، وأعمال كالذر، وسبب ذلك:

التفقه لغير الدين.. والتعلم لغير العمل.. وأكل الدنيا بالدين.. والتجمل بالعلم أمام الناس.. وفقد الإخلاص.

سیکھنے کی باتیں

▪ سمندروں جیسے علم کے باوجود امت کی حیثیت سے حالات خراب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ دین پر غور و فکر نہیں ہے۔ علم بغیر عمل کے، محض دنیا کمانے یا دکھاوے کے لیے حاصل کیا جارہا ہے۔

▪ نہ ہی دل میں اللہ کی عظمت اور نہ آخرت کا خوف ہے لیکن کہنے کو مسلمان ہیں۔

▪ یہ بیماریاں صرف دنیا کے علوم حاصل کرنے والوں میں ہی نہیں ہیں بلکہ دینی علوم پانے والوں کا بھی یہی حال ہے۔

▪ آخرت میں سب سے پہلے علماء کا حساب ہوگا اور ان میں سے ریاکار کو جہنم میں ڈالا جائے گا، ڈرنے کی بات ہے کہ اتنا پڑھنے کے باوجود انجام یہ ہو۔

اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے کہ کیوں پڑھ رہے، کیا عمل بہتر کرنے کے لیے یا کوئی ٹائٹل نام کے ساتھ لگانے کے لیے؟

إن العلم الإلهي أعز شيء في الحياة، اصطفى الله له رسله، وعلمهم إياه، وأمرهم بتعليمه الناس، ليعبدوا الله وحده على بصيرة، فلا يؤخذ عليه أجر، ولا يكون حرفة يؤكل به حطام الدنيا، ويباع في الأسواق الرخيصة، وتقتل به الأوقات الثمينة، ويقدم للناس جسما بلا روح، وإناء بلا ماء، وألفاظًا بلا معنى.

فمتى يشد العبد ركائبه إلى الرحمن وقد أفسد الأعداء عليه نيته وأعماله وأوقاته؟.

سیکھنے کی باتیں

- ہر دن اہم ہوتا ہے اگر اس دن اللہ کا ذکر نہ کیا، نیکی کا کام نہ کیا تو اس دن کا نامہ اعمال خالی رہ جائے گا۔
- علم کو جب تک آگے نہ پہنچایا جائے اس سے فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

مختلف طریقوں سے پڑھنے اور پڑھانے کے اثرات مختلف ہوتے ہیں۔

إنما الدنيا سوق واحد خرج الناس منها بما يضرهم أو ينفعهم، وخير المكاسب الطاعات، وشر المكاسب المعاصي، والناس في ذلك راتعون.

سیکھنے کی باتیں

- دنیا ایک بازار کی طرح ہے، سوچنے کی بات یہ ہے کہ جب ہم اس سے نکلیں تو فائدہ اٹھانے والوں میں شامل ہوں گے یا نقصان کمانے والوں میں۔
- اس دنیا کے بازار میں صحیح کمائی کرنے والے وہ ہیں جو اطاعت اور نیکی کی ٹوکری کما کر لے جائیں، اور بری کمائی والے وہ ہیں جو دن رات گناہ کرتے رہتے ہیں۔
- اگر آخرت کی کمائی خراب ہو گئی تو اس کا کوئی ازالہ نہیں۔

والله عز وجل أرسل إلى الأمم السابقة أنبياء ابتعثهم إلى قومهم خاصة، فكان والله منهم المؤمن والكافر.

ثم إنه سبحانه بعث نبيه المصطفى المختار من جميع ولد آدم محمدًا صلى الله عليه وسلم، وأرسله إلى جميع الثقلين الإنس والجن.

فختم به الرسل.. ونسخ بملته جميع الملل.. وأرسله إلى خير الأمم.. وهي هذه الأمة.. بأحسن الشرائع وهي الإسلام.. وأنزل عليه أحسن الكتب.. بأحسن اللغات وهي العربية.

وخصه سبحانه بهذا الدين الكامل.. والنعمة التامة.. واصطفاه على جميع الأنبياء والرسل.. فهو سيد الأولين والآخرين.. واتخذه خليلا ورسولاً.. فلا نبي بعده.. ولا شريعة بعد شريعته إلى يوم القيامة.

ولما كانت الدنيا ليست بدار قرار، ولكنها دار ابتلاء واختبار، ومجاز إلى دار الخلود، وتبين أنه لا فائدة في الدنيا إلا بالإيمان بالله، والعلم بما أمر الله ورسوله به، والعمل به، وتعليمه الناس في مشارق الأرض ومغاربها، ودعوة الخلق إليه، حتى لا تكون فتنة، ويكون الدين كله لله.

سیکھنے کی باتیں

- انسان کی خصوصیت صرف سمجھنے کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ بیان کرنے کی صفت کی وجہ سے ہے۔
- اصل ٹارگٹ یہ ہے کہ اسلام غالب آجائے، ہماری جدوجہد اس وقت تک ختم نہیں ہونی چاہیے جب تک یہ ٹارگٹ حاصل نہیں ہوتا۔
- علم اور عمل وہی کام آئے گا جو اللہ کے حکم کے مطابق ہو۔
- دنیا امتحان اور آزمائش کا گھر ہے۔
- جب کوئی کام کرنے لگیں تو سوچیں کہ اگلا قدم کہاں پڑے گا، یعنی اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔

لذا فكل ما يتنافس فيه الناس من أمور الدنيا، وملاحقة الشهوات، واتباع الأهواء، وعبادة المال، كله غرور وباطل، يعرض العبد للعقوبة والألم ,ويملأ قلبه بالوحشة والحسرة في الدنيا والآخرة.

سیکھنے کی باتیں

▪ جب کبھی دل گھبرانے لگے، پریشانی، بے چینی یا بیقراری ہو تو ہمیشہ سوچیں کہ کیوں ہے، کہاں غلطی کی ہے اور پھر توبہ کرنے میں دیر نہ لگائیں۔

▪ پریشانی بغیر کسی وجہ کے نہیں ہوتی، اگر وجہ سمجھ نہ آئے تو استغفار شروع کردیں۔

▪ استغفار میں انسان کے لیے اتنی امید ہے کہ ایک حدیث کا مفہوم ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ایسا کلمہ ہے کہ جس سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں حتی کہ اگر انسان میدان جنگ سے بھی بھاگا ہوا ہو تو وہ بھی معاف ہو جاتا ہے۔

وأكثر ما يطالعه الناس سوى القرآن والسنة، وكلام سلف الأمة، من المكتوب والمسموع والمرئي، أكثره لغو وغثاء، وشغل للأوقات بما لايفيد، وليس فيه إلا تضييع الزمان، وتشتيت الأذهان، وجلب العداوة بين الإخوان، ومزاحمة كلام الرحمن، وسنة سيد الأنام، وعمارة الدنيا، والزهد في أعمال الآخرة، ونقل عوام المسلمين من اليقين والرغبة في العمل الصالح، إلى الشك والحيرة والنفرة والسأم والملل، والعكوف على اللهو والشهوات، وإضاعة أوامر الله.

سیکھنے کی باتیں

▪ بہت سی معلومات کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ زندگی کا فوکس نہیں رہتا اور اپنے مقصد سے ہٹ جاتے ہیں۔

▪ باقی لوگوں کی باتیں دماغ پر اس قدر غالب آتی ہیں کہ قرآن ان کے مقابلے میں چھوٹی چیز لگتا ہے۔

▪ آج مسلمانوں کا قرآن پڑھنے سے زیادہ دیگر علوم کے حصول کی طرف رجحان ہے۔

▪ قرآن اور سنت کے مقابلے پر فقہی علوم پڑھنے کی زیادہ رغبت پائی جاتی ہے، اپنے اپنے فقیہ کی باتیں بحث ومباحثہ میں سامنے لائی جاتی ہیں۔

▪ نیک عمل پر یقین اور رغبت ختم ہوگئی ہے، شک وحیرت باقی رہ گئی ہے۔

▪ جتنی زیادہ بحثیں ہوں گی اتنا ہی اصل سے دور ہوتے جائیں گے، دین کی روح ختم ہو جاتی ہے۔

لذا كان أفضل ما تنفق فيه الأنفاس، وتشتغل به الأمة، وتصرف له الأفكار والأوقات، هو طاعة الله ورسوله، وإحياء سنن الحق في كل مكان، وإماتة طوالع الفجور والبدع:

ببيان ما يرجو به المرء العاقل هدى الخلق.. وإنقاذهم من حيرة الشك وظلمة الباطل.. وإخراجهم بإذن الله من الظلمات إلى النور.. ببيان الحق الذي أمر الله به.. وهداية الناس إلى الصراط المستقيم كما قال سبحانه:

(وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ) [۳۳ :فصلت]

وقال النبي صلى الله عليه وسلم:من دعا إلى هدى، كان له من الاجر مثل اجور من تبعه,لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا,ومن دعا إلى ضلالة ,كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه,لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا» (أخرجه مسلم)

ومن وفقه الله تبارك وتعالى لبيان ما تضاعف فيه الأجور، ويهتدي بسببه الجاهل والمغرور، ويستنير بنوره العاقل الرزين، فقد عرضه الكريم لخير كثير، وامتن عليه بتزايد الأجر وهو في التراب رميم.

سیکھنے کی باتیں

▪ کرنے کا کام یہ ہے کہ لوگوں کو قران اور حدیث کی تعلیم دی جائے۔ جسکو اللہ اسکی توفیق دے دے اسکے لیے اجر یہ ہے کہ سیکھنے والوں کے اچھے عمل کا ثواب اسکو بھی ملے گا۔

▪ علمی لحاظ سے لوگوں کے مختلف درجے ہوتے ہیں لیکن ہدایت کی بات ہر ایک کو فائدہ دیتی ہے۔

▪ دنیا کا کوئی بزنس اتنا منافع بخش نہیں جتنا صرف اللہ کی خاطر بغیر کسی لالچ کے خیر کی بات لوگوں تک پہنچانا ہے۔

▪ ایسے شخص کے لیے مچھلیاں, چیونٹیاں اور ساری مخلوق خیر کی دعائیں کرتی ہیں۔

▪ بعض لوگوں نے ایسے کام کیے ہوتے ہیں کہ زمین بھی ان کا احترام کرتی ہے، مرنے کے بعد مٹی بھی انہیں نہیں کھاتی جبکہ وہ شہید بھی نہیں ہوتے. جیسے اصحاب الکہف وغیرہ

▪ اللہ کے لیے خالص ہونا مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔

انسان تنہائی میں بھی غلط کاموں سے بچے اور اچھے کام کرے تو اللہ تعالی زندگی میں برکتیں ڈال دیتا ہے۔

وذلك حظ لا يزهد فيه إلا محروم، ولا يتأخر عن المنافسة في أرباحه إلا جاهل بالسلع وقيمتها.

يا نائما على فراش التقصير متى تفيق من هذا المرض؟.

يا حسرة على العباد.. كم يضيعون أوقاتهم في اللهو واللعب، واللذات والشهوات؟.

يا حسرة على المفرطين..كم آتاهم الله من آية بينة فلم يستجيبوا؟.

ما أكثر الغافلين عن ذكر الله.. وما أكثر المعرضين عن شرعه.. وما أكثر المخالفين لأمره.. وما أكثر من يستعملون نعمه في معصيته.. وما أكثر الراكعين لشهواتهم.. الساجدين لأهوائهم.. المتعرضين لسخط ربهم.

ولو كنا نملك أن نمسك بكل قلب غافل فنهزه هزا عنيفا حتى لا يتردى في أودية الهلاك والخسران لفعلنا، ولو كنا نملك أن نفتح العيون المغمضة جفونها عن طريق الحق حتى لا تسقط في الحفر لفعلنا.

ولكن القلوب بيد الله.. يقلبها كيف يشاء.. وهو العالم وحده بمن يصلح للكرامة.. ومن يصلح للإهانة.. وحسبنا الدعوة والإشارة، والتصريح بالمودة والمحبة، والتلويح بالنصيحة، مع حسن الأدب، وخالص الدعاء بالهداية، والله بكل شيء عليم، يختص برحمته من يشاء، ويهدي من يشاء إلى صراط مستقيم.

إن من البلاء العظيم أن ينثر الأعداء في ساحة المسلمين علومًا مسمومة..وأفكارًا متباينة.. علوم كلها غث هزيل.. عسر الهضم.. يأكل الوقت.. ويميت القلب..ويورث الشك والحيرة والجدل،ويدعو إلى الفسوق والعصيان.

سیکھنے کی باتیں

▪ جس کو اللہ کی بات سمجھ آجاتی ہے وہ پھر بات آگے پہنچائے بغیر چین سے نہیں بیٹھ سکتا۔

▪ درست وقت پر درست فیصلہ کرنے میں دیر نہ لگائیں۔

▪ جب کوئی شخص پریشانی میں ہوتا ہے تو فیصلہ نہیں کرپاتا، ایسے میں وتواصوابالحق وتواصوا بالصبر کرنا چاہیئے۔

▪ اگر ہمارے ایک لفظ سے کسی کو فائدہ پہنچ سکتا ہے تو بات بتانے یا مشورہ دینے میں ٹال مٹول سے کام نہ لیں۔

▪ مقصد پر ہمیشہ فوکس رکھیں اور اللہ سے توفیق کی دعا مانگتے رہیں کہ یا اللہ ہم ضائع نہ ہوں۔

▪ جو کام اللہ کے لیے ہوتا ہے اسکو کرنے کی ہدایت بھی وہ دے دیتا ہے۔

Website Link

https://data.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0013-Al-Muqaddimah_Kam_Yudhayyiuna_Awqatahum_Fi_al-Lahwi_Wa_al-Laibi_Page_15-18.mp3